سلسلہ عالیہ چشتیہ

مناقبُ المحبوبین

تذکرہ حضرت قبلہ عالم خواجہ نور محمد مہارویؒ حضرت خواجہ شاہ محمد سلیمان تونسویؒ

تالیفِ لطیف

حاجی نجم الدین سلیمانیؒ

حسبِ ارشاد

حضرت خواجہ خان محمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ -

مکمل اُردو ترجمہ

پروفیسر افتخار احمد چشتی

چشتیہ اکیڈمی
فیصل آباد - پاکستان

ناشر	———	چشتیہ اکادمی فیصل آباد
طابع	———	حسن شبیر پرنٹرز۔ لاہور
طباعت	———	آفسٹ، سفید کاغذ۔ مجلّد
ضخامت	———	۷۲۰ صفحات ۲۳×۳۶/۱۰
تعداد	———	۵۰۰ (پانچسو)
قیمت	———	۱۲۰ روپے (ایک سو بیس روپیے)
سال اشاعت	———	سنہ ۱۴۰۸ھ (سنہ ۱۹۸۷ء)

یکے از مطبوعاتِ چشتیہ اکادمی

ناشر

میاں ہارون احمد چشتی

مینجر: مکتبہ الفوائد۔ فرحت منزل چنیوٹ بازار فیصل آباد (پاکستان)

ٹیلی فون:- ۲۸۸۵۵

رسُول ایسا نہیں ہے کہ اُس جیسا کوئی ولی حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت میں پیدا نہ ہوا ہو اور انبیاء کرام سے کوئی ایسا معجزہ ظاہر نہیں ہوا کہ اُس جیسی کرامت حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت کے اولیاء کرام سے ظاہر نہ ہوئی ہو۔ جیسا کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ "مَامِنْ نَبِیِّ اِلَّا وَلَہٗ نَظِیْرٌ فِیْ اُمَّتِیْ" (ترجمہ:- کوئی نبی ایسا نہیں گزرا جس کی نظیر اور مثال میری امت میں موجود نہ ہو) اگر حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام پر آتشِ نمرود گلزار بن گئی تو حضرت خواجہ عثمان ہارونیؒ پر آتش پرست کی آگ گلزار بن گئی۔ اگر اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو کلیم اللہ ہونے کا رتبہ عطا فرمایا تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت کے صدہا اولیاء کرام کو اس مقام سے مشرف فرمایا۔

سیّدی و مولائی شیخنا حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی محبوب سبحانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بھی اللہ تعالیٰ نے اس مرتبہ کلیمی سے مشرف فرمایا اور اپنی ہزاروں باتیں بلاواسطہ آپ کو سنوائیں۔ چنانچہ ان میں سے بعض الہاماتِ غوثیہ میں یوں مرقوم ہیں:-

"جناب غوث اعظم رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے پروردگار کا دیدار کیا تو اللہ تعالیٰ نے مجھ سے فرمایا کہ اے غوثِ اعظم جو شخص علمِ حقیقی حاصل کرنے کے باوجود مجھ سے دیدار کی درخواست کرتا ہے تو وہ میری زیارت سے محروم رہتا ہے اور جو شخص دیدارِ الٰہی اور علمِ حقیقی میں کوئی فرق سمجھتا ہے تو اُسے دیدارِ الٰہی نصیب نہیں ہوتا۔

نیز اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اے غوثِ اعظم جو شخص میرا دیدار کر لیتا ہے تو پھر اسے کسی حال میں بھی سوال کی ضرورت باقی نہیں رہتی۔ اور جو شخص میرے دیدار سے محروم رہتا ہے تو خواہ وہ کتنی بار ہی سوال کرتا ہے اُسے سوال کرنے سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا اور وہ سوال کرنے کے باوجود انعامِ خداوندی سے محروم رہتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے مزید فرمایا کہ کوئی صاحبِ علم اُس وقت تک اللہ تعالیٰ تک